SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

January 15, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی نے سکیورٹیز بروکرز کی لائسنسنگ آسان بنانے کی منظوری دے دی

اسلام آباد(جنوری 15) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سٹاک مارکیٹ میں بروکریج کے کاروبار کو آسان بنانے اور بروکروں پر ریگولیٹری بوجھ کم کرنے کے لئے، بروکرز کو لائسنس جاری کرنے اور سالانہ تجدید کے طریقہ کار کو آسان بنانے کی منظوری دے دی ہے۔ کمیشن کی جانب سے بروکرز کی لائسنسنگ رجیم میں منظور کی گئی تبدیلیاں، متعلقہ قوائد وضوابط میں ترامیم کے ذریعے جلد نافذ کی جائیں گی۔

کمیشن نے فیصلہ کیا ہے سکیورٹیز کے بروکر کو صرف ایک ہی لائسنس حاصل کرنا ہوگا اور اب لائسنس شدہ سکیورٹیز بروکر کو دیگر لائسنس جیسے کہ فیوچر بروکریج کا لائسنس، سکیورٹیز ایڈوائزر کا لائسنس، فیوچر ایڈوائزر کا لائسنس اور ایسے دیگر لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ منظور شدہ طریقہ کار کے مطابق سکیورٹیز بروکر کا لائسنس حاصل کرنے یا لائسنس کی سالانہ تجدید کے لئے، ایک سکیورٹیز بروکر کو صرف پاکستان سٹاک ایکس چینج کی سفارش کے خط کے ہمراہ مذکورہ بروکر کی جانب سے حلف نامہ اور لائسنس کی فیس جمع کروانی ہوگی۔ پاکستان سٹاک ایکس چینج اور بروکروں کی آسانی کے لئے، ایس ای سی پی نے تمام بروکرز کے لائسنس کے خاتمے اور سالانہ تجدید کے لئے ایک ہی حتمی تاریخ کا تصور بھی متعارف کروانے کی منظوری دے دی ہے۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ بروکروں کی لائسنسنگ کے موجودہ نظام اور مجوزہ فریم ورک کے تحت، سٹاک مارکیٹ کے بروکروں کو کم از کم آٹھ لائسنس حاصل کرنا پڑتے ہیں جن کی سالانہ تجدید کروانا بھی لازمی ہوتا ہے اور اگر بروکر ہاوس بڑا ہو تو اسے اس سے بھی زائد لازمی منظوریوں اور لائسنسوں کی تجدید کی ضرورت ہوتی ہے۔

مزید ازاں، کمیشن سمجھتا ہے کہ سکیورٹیز بروکر کا کاروبار صرف اور صرف ایک کارپوریٹ دھانچے کے ذریعے ہی انجام دیا جاسکتا ہے اور سکیورٹیز بروکرز کے ایجنٹوں کا تصور بھی اب پرانا ہو چکا ہے۔ لہذا، سکیورٹیز ایجنٹوں کو ایس ای سی پی میں رجسٹر کرنے کے موجودہ نظام کو بھی ختم کر دیا جائے گا اور ایکریڈیٹیڈ نمائندوں کے ریگولیشنز 2017 کا مسودہ بھی اب جاری نہیں کیا جائے گا۔ اس حوالے سے بروکریج انڈسٹری کو آگاہ کر دیا جائے گا۔ مزید ازاں، کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ کسی بھی قسم کی ریگولیٹڈ کاروباری سرگرمی کا لائسنس صرف اور صرف کارپوریٹ انیٹٹی کو ہی دیا جائے گا۔

کمیشن نے سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ کے تحت مشاورتی نظام اور اسی طرح غیر بینکی مالیاتی کمپنیوں کے انضباطی نظام کے تحت مشاورتی نظام کا تقابلی جائزہ لینے کی بھی منظوری دی ہے۔ کمیشن سمجھتا ہے کہ ایک سی منضبطہ سرگرمی کو دو مختلف نظاموں کے تحت ریگولیٹ کرنے سے الجھاؤ پیدا ہوتا ہے بلکہ اس سے ہنڈی میں بیوپار کو بھی فروغ ملتا ہے۔ پورٹ فولیو مینجمنٹ کے لئے دونوں نظاموں میں صارفین کے اثاثوں کی علیحدگی کا تصور دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے بروکر کے لئے یہ ممکن نہیں رہتا کہ وہ بطورِ سکیورٹیز مشیر افعال سرانجام دے سکے کیونکہ ان کے کاروبار کا تقاضا ہے کہ صارفین کے اثاثے بروکر کے زیرِ تصرف ہوں اور وہ اپنا پورٹ فولیو کا انصرام یعنی ملکیتی تجارت بھی کر سکیں۔ فی الوقت سکیورٹیز کے مشیر کا لائسنس سکیورٹیز بروکر کو فراہم کرنا مالیاتی مشاورتی نظام کی روح کے منافی ہوگا۔ تاہم سکیورٹیز بروکر میوچل فنڈز کے یونٹس کو تقسیم کرنے کے مجاز ہوں گے۔ اس صورت حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کہ مجوزہ نظام برائے سکیورٹیز مینیجر اور نظام برائے سکیورٹیز مشیر میں منضبطہ سرگرمیوں کے دائرہ کار اور کاروباری نمونے کے حوالے سے کوئی خاص فرق نہیں ہے، لہذا سکیورٹیز مینیجروں ۲۰۱۷ ریگولیشنز کو نافذ نہیں کیا جائے گا۔

کمیشن نے نظرِ ثانی شدہ لائسنسنگ نظام برائے سکیورٹیز بروکر کی منظوری دے دی ہے جسے ریگولیٹری فریم ورک میں ضروری ترامیم کے ذریعے نافذ کیا جائے گا۔ امید ہے کہ نافذ العمل ہونے کے بعد نظرِ ثانی شدہ نظام کے ذریعے بروکریج کی صنعت کی کاروباری لاگت اور انضباطی بوجھ میں کمی آئے گی اور کاروبار کرنا آسان تر ہو جائے گا۔